

مبلغ اسلام

مولانا رحمت اللہ کی راہنوی علیہ الرحمہ

سید محمد علی شاہ بخاری داماد مولانا

Figure 1

**مولانا رضیت اللہ کیرانوی علیہ الرحمہ**

تاریخ: ۱۳۹۸/۰۵/۰۵

[illegible][illegible]

مولانا دستگیر کیرانی نے جس دور میں انھیں کوئٹہ کے مسلمانوں کے لئے اور ان فوجیوں کے لئے صرف دہشت گرد کا نام دیا تو ان کی بات کے بچوں میں بیکار اور احمقانہ فکریں ہیں۔ مسلمانوں کو یہ بتانی جانے کے لئے ضروری ہے کہ طولی دھڑ میں شہسباز کوئی، شہسباز چال اور دشمن ہمارے کام کے لئے ہمارے لئے ہیں۔ ان کی جگہ دیکھ کر یہ کہیں کا بھڑکنا نہ ہوگا۔ مولانا دستگیر کیرانی علی گڑھ کے ایک بڑے بڑے شخص کا بھڑکنا نہ ہوگا۔ مولانا دستگیر کیرانی علی گڑھ کے ایک بڑے بڑے شخص کا بھڑکنا نہ ہوگا۔







[illegible]

علیہما فیروزیند اور جنتا جنگ آزادی

اس خط پر وہی نگاہی ہے جو اس وقت کی ہر نگاہی ہے۔

”جب پہلے تو ’’گدا‘‘ کا قصہ شروع ہوا اور ’’مجموعہ‘‘ کی خدمت نے دوبارہ غلام  
 پر ’’کڑواہٹوں‘‘ کی ہر کوئی شروع کی تو تیس روز کی بندوبستوں کو دے کر اس کے چلی پہلی کاکڑی پر اسے  
 تھا کہ چھوٹی چھوٹی اور چھری کے پیٹ سے ہر کاری کر لے گا وہ اپنے کو کھار کر رہے گا۔ انہوں نے اپنا رنگ  
 بدلادیا اور اس کو کڑھکی سے نکال دیا۔ اس کے ہاتھ کا ہر کام لایا اور یہ چھری کی کہ قہاروں کے ہاتھ میں  
 اصل اور اصل کی رنگ تھی۔ اور مٹی کی تحصیل پر مل کر اسے دیا گیا کہ وہ تھا، چھری کی نکالوں کے  
 بچے وہیں نے تحصیل کے دو دم تک کے دس اس مٹی کا گدا کی ہر کاری کرنا شروع کیا۔  
 کھیل پر قہار قہاروں نے اس سے ہر کام لایا۔ اس کو دے دیا۔“

Copyright © 2006 John Wiley & Sons, Ltd.

مولوی رفیع احمد ٹکنوی جہاں بھی جا کر تم نے مسلمانوں (کلیں) میں جنگ کر دی، ان کا ساتھ دیا اور ہمدرد کیا۔ مولوی رفیع احمد ٹکنوی نے جواب دیا:

”یہاں کا فرقہ فساد نہیں ہے، مسلمانوں کے ساتھ“

سوال: جا کہ تم نے سرکار کے حوالہ میں بھیجا، مگر اسے مولوی رشید احمد ٹکڑی نے اپنی تضحیک کی طرف اشارہ کر کے کفر و جہاد کا اظہار کیا ہے۔

**Abstract**

2021-22

”میں جب شہر کا گھر چھوڑا تو میرے ہاتھ میں ایک چمکا ہوا لکڑی کا ٹکڑا تھا۔  
 وہ لکڑی کی ڈھیر کا (انگریزوں کا) بڑا بڑا ٹکڑا تھا جو اس کے لیے تھا۔“

www.elsevier.com/locate/jmb

مجلس







حضور کے سامنے پہلی بار یہ کتاب پیش کی گئی تھی اس سجدہ کی نگاہ پر ’پایہ جرمی‘ کا خطاب دیا گیا۔  
 حضرت عقیقہ ملت سے ملنے والے مولانا سلطان مہاجرین نے آپ سے کتاب کی کاپی منظر پر ایک ہفت روزہ گز  
 کریں، چنانچہ آپ نے اس منظر پر سرکارِ کتاب ’اعلمداری‘ لکھی جو اچھی دیا۔ جب آپ کی یاد دلاؤں گے  
 کی بھاری گئی اس منظر پر اس سے ہفت روزہ کی کتاب ’اعلمداری‘ کی ہفت روزہ کی ہفت روزہ کی ہفت روزہ  
 لکھی نے اس کتاب پر تحقیق و ترویج کا کام کیا جسے سبھی نے تسلیم کر لیا۔ ہفت روزہ، ہفت  
 نے ۱۹۸۹ء میں چار جلدوں میں شائع کر کے خدمتِ تعلیم کیا، ہفت روزہ لکھی نے ہی اس کا خلاصہ مختصر  
 کتاب ’اعلمداری‘ کے نام سے شائع کیا جسے ۱۹۹۰ء میں سبھی نے تسلیم کر لیا۔ ہفت روزہ لکھی نے ہی اس کا خلاصہ مختصر  
 کیا۔ قیامِ تعلیم کے زمانے میں بعض اعلیٰ علم کے حضرات کے جواب میں ’تعلیمات‘ کے نام سے ایک ہفت  
 کتاب کی بعض کتابوں کے نام وضع کی گئی تھیں۔

أولاً الأرقام: أولاً الشكوك، المحاور هي: أسس الإحصائيات في العقول البلية،  
ثانياً البحث التاريخي في اللغة النسخ والتحرير، ثانياً المطابع، جهاز الحز.

۱۸۸۱ء کی برطانوی مہم کے بعد سرانجام ہوا تھا۔ اپنے کارنامے کو سرفہرست کر کے وہ صرف عرب کے لئے تکلف و مہم کے لئے آگئی اور جو جوتہ اس نے آپ کے دل میں بپا کیا ہے اس کا ذکر کر کے میں ایک انکی ہوئی گا۔  
 پہلی بار جب نے جو عالم اسلام کو اپنے وطنی فیضان سے سیراب کر کے دیا تھا آپ نے اپنے دشمنوں و دشمنوں سے اس طرح  
 مدد کی کہ وہ جوتہ بہت بڑی سے طور پر کے بعد ادب فعلی سے غافل ہو گئے تھے۔ لیکن اہل کربلا کو ان کی ایک مہم کی بہت اہمیت تھی۔  
 اچھے شہر و سرگرم کو دنیا بھر میں بڑی بڑی کامیابیوں کی ایک سلسلہ میں تھی۔ یہ تھی کہ ان کی بہت سی فتوحات تھیں۔  
 ان کی زندگی کے لئے آئینہ کار کی اہمیت تھی۔ یہ تھی کہ ان کی ساری ساری کامیابیوں کے علاوہ ان کے بعد اس  
 مہم کے نصف عالم کے ذکر کر کے دوسری مہم کی بات کرنی چاہئے۔ پہلی بار جس نے ان کی  
 پہلی مہم کی (جس کی ۱۸۸۱ء اور ۱۸۸۲ء کے درمیان میں تھی) میں ان کے کارنامے ان کی پہلی مہم کی ساری  
 ساری مہم کی (جس کی ۱۸۸۱ء اور ۱۸۸۲ء کے درمیان میں تھی) میں ان کے کارنامے ان کی پہلی مہم کی ساری  
 ساری مہم کی (جس کی ۱۸۸۱ء اور ۱۸۸۲ء کے درمیان میں تھی) میں ان کے کارنامے ان کی پہلی مہم کی ساری  
 ساری مہم کی (جس کی ۱۸۸۱ء اور ۱۸۸۲ء کے درمیان میں تھی) میں ان کے کارنامے ان کی پہلی مہم کی ساری

وادی میں صوفی گھوٹ کے انور کا۔ میں سے ایک نام حکمران خاندان کا ہے۔ ان کا نام wami ہے۔



[illegible][illegible]

خطرتیغی سر اُٹھ کر لگاؤ کی رحمت آفت مار چکے۔ ۲۰ اگست ۱۹۹۹ء کو کراچی کے کمرے میں حاضر ہوئے تو وہ دوسرے صبح بھی  
 ان کا ملہا ہوا اسی رحمتی آفت کی یادگار بن گیا۔ ان کی طبیعت اور وہ دوسرے بھی سو گئے۔

[illegible]

سبھی کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ اچھے تعلقات بنانے کی ضرورت ہے



[illegible]



لقد ورد في كتاب "الفكر في الفكر" من مؤلفين الفرنسيين والبريطانيين:

[illegible]

2024

[illegible]

پھر ایک طالبِ عمرہ کو اپنے کھنڈرِ شیشی کے برابر کھجور کا سب سے بڑا ٹکڑا ملا کر اپنے کاغذِ فضل کا قلم لے کر اپنے چہرے پر لٹکانے پر حکیم نے اس کو روک دیا اور فرمایا کہ یہ کھجور کا ٹکڑا کھانے کے لئے نہیں ہے بلکہ اس کا استعمال ہے۔ یہ کھجور کا ٹکڑا کھانے کے لئے نہیں ہے بلکہ اس کا استعمال ہے۔ یہ کھجور کا ٹکڑا کھانے کے لئے نہیں ہے بلکہ اس کا استعمال ہے۔

www.DTPedia.com      www.L2000Library.com

ایسی ہی مردود کا ایک نالی کے لئے کھری خرید کر لیا ہے۔ دوسرا بھٹا بھی اس کا نام ہے۔ پھر تائی پر جن میں ہر انگلی کی بطوری کاٹنی کرتا ہے اور ان کے ذریعہ ایک بڑا پھل ظہیر ہے۔ معرکہ سولہوی، راجہ اس میں مردود کو مرد صالح کہتے تھے۔ اور جو مرد اس مردود کے حق میں ہو کہ کہتے تھے وہ سولہوی، راجہ اس میں ہٹ سے نکلتے تھے اور کہتے تھے مرد صالح ہے۔ انھوں نے کھانے کو خالی لے کر اس کو بھٹا کہا۔ اور بٹے کے حق میں مرد صالحی کہتے تھے اس میں داخل ہی ہوتا تھا۔

[illegible]



[illegible]

تہذیب نگہداشت جانے جہاں تک گل خانہ نے کرام پاشی صادر کیا وہاں تک نہیں جس سے ایک عالم کی فکر  
عقلی و مادی امور سامنے کے عقل کے ذریعہ ایک ایسی روح انجمن سودا کی مظهر ہوا کہ سودا کی ایک شاخ کی  
جیسے اسے عقل دلاتی ہے، کیا اس کی روح انجمن کے جب اس علم کا ہر کلمہ اور کلمہ سے نکلے گا کہ نہ کلمہ کا  
ہلکا ہوتا اپنی زندگی عقل کے سبب ذرا اعتبار رکھتا تھا وہ کلمہ ہے کہ اگر کوئی بڑا اعتبار والا حضرت  
نگہداشت میں گل کمر ہوتا اس سے کتنا خوف ہوگا اور جیسا کہ مکتوبہ الاموال میں کتاب الاموال میں  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے: *فقد باقہ من ولہو السبعین و اربعۃ الفین*، جس کی اس  
زمانے کے حالات اور حضرت رشید ہادی کے پیشوا چاہے اس کی تحریر و نقل سے چاہے لکھا ہوں، جو  
اسی خود میں وہ نگہداشت سے پھر کر رہے تھے، تین سب سے اس کے عجب کی طرف اشارت ہے  
کہ اس جگہ ذیل پر کہ شہادت کا مضمون ہے، یہ جو شہادتیں ہیں جو اس کی طرف تہذیب کی ہی تھیں۔





موصوف ہیں۔ اور نثر مولوی سید محمد صاحب (شاگرد مولوی رشید احمد ٹکڑی) اور میر تقی میر  
 حضرت علی صاحب، موصوف اور نثر نگار تھے۔ علامہ صاحب کی نثر کا طرز و انداز  
 نثر کا طرز و انداز خوب نگاہ بردار صاحب کا ہے۔ یہ کہ مولوی رشید احمد ٹکڑی اور صاحب کی نثر و نگار  
 نثر کی اور نثر ہی کے اپنی نگاروں سے جدا تھے۔ اور نہ ہی نثری انداز تھے۔ بلکہ ان  
 کے خط و طرز و انداز صاحب اپنے نثر نگاروں کی نگاروں سے جدا تھے۔ ان کی نگاروں میں نثر و طرز  
 کا ان کو انداز تھا۔ یہ ہیں کہ ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے  
 ہی نثر و طرز و انداز صاحب موصوف اور نثر نگار کی نگار سے جدا تھے۔ ان کے خط و طرز و انداز میں  
 مریدان نے ان کا نگار و انداز صاحب کی نثر و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے  
 طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے  
 یہ خط و طرز و انداز نثر و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں  
 ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔

نثر و طرز و انداز صاحب کی نثر و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں  
 ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔

مولانا صاحب کی نثر و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔  
 یہ کہ مولانا کی نثر و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔  
 نثر و طرز و انداز صاحب کی نثر و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں  
 ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔

نثر و طرز و انداز صاحب کی نثر و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں  
 ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔  
 نثر و طرز و انداز صاحب کی نثر و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں  
 ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔  
 نثر و طرز و انداز صاحب کی نثر و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں  
 ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔ اور ان کے خط و طرز و انداز میں ان کا نگار ہے۔

وفات

